شیخ ابوبکر جوزجانی حنفی کے زمانہ میں وہ شخص جس نے حنفی مذہب چھوڑ کر کر مذہب اہلحدیث اختیار کر لیا اور اصحاب الحدیث کہلایا تھا کوئی عامی آدمی ہی تھا۔ وہ عالم ہوتا تو صرف نکاح کی خاطر بحث و دلائل کے بغیر اپنا مذہب نہ چھوڑتا۔ وہ شخص جس نے اپنی بیٹی کے نکاح کی طمع دیکر اس کا مذہب چھوڑایا اور اپنے مذہب میں اسکو داخل کیا تھا نیز عامی معلوم ہوتا ہے۔ عالم ہوتا تو زور دلائل اس کو اہلحدیث بناتا صرف نکاح دختر کی طمع دے کر اسکا مذہب جسکو وہ حق اور دین سمجھتا تھا ہرگز نہ چھوڑتا۔ درالمختار‡ میں بھی اصحاب الحدیث انلوگوں کو کہا ہے جو حدیث کے پیرو و عامل ہو کر اسکی

صرف یہی ایک بات ہے جس سے عوام حنفیہ (جو اصول و فروع مذہب حنفی سے واقف نہیں) حقیقۃً حنفی کہلا سکتے اور وہ کہہ سکتے ہیں کہ لقب حنفی کے دو معنے ہیں ایک یہہ کہ وہ مذہب حنفی کے اصول و فروع سے واقف ہو اور تحقیق مسائل و استدلال پر قادر ہو اس معنے کر یہہ لفظ علمی لقب ہے جو ائمہ علماء و فقہاء مذہب حنفی کے حق میں استعمال کیا جاتا ہے۔ دوسرے یہہ کہ وہ مسائل مذہب حنفی کا (جو اس نے علماء وقت سے سنے ہیں) پیرو ہو۔ اس معنے کر یہ ایک لفظ مذہبی خطاب ہے اور اسکا اطلاق عوام جہلا پر بھی ہو سکتا ہے۔

اور نفس الامر میں بھی یہی بات ہے زمانہ قدیم سے دونو قسم کے حنفی چلے آئے ہیں خواص علماء جن پر اس لفظ کا اطلاق بمعنی اول ہوا ہے اور عوام جن پر اس لفظ کا اطلاق بمعنی ثانی ہوا ہے۔

پھر اس محاورہ میں ہمارے بعض ہمعصروں کا نزاع کرنا و بناءً علیہ اہلحدیث زمانہ

---

* اسکا حصہ اشاعۃ السنہ نمبر ۴ جلد ۹ میں بصفحہ ۱۲۱ اور نمبر ۳ جلد ۷ میں بصفحہ ۷۰ منقول ہوا ہے۔

‡ در مختار مطبوعہ ۱۲۹۸ھ مطبع احمدی دہلی کے کتاب الوقف میں بصفحہ ۱۰۴ کہا ہے وقف علی اصحاب الحدیث لا یدخل فیہ الشافعی اذا لم یکن فی طلب الحدیث و یدخل الحنفی کان فی طلبہ اولا (بزازیہ) جسکا خلاصہ ترجمہ وہی ہے

حاشیہ

جو معنی بیان کیا ہے بعض اشاعۃ السنہ کی نکتہ چینیوں نے اس وقف کو وقف سمجھا اور اسکا ترجمہ یہ کیا ہے وقف ہو تو صحاب حدیث پر جو کسی صفت سے صحیح نہیں ہو سکتا۔ پھر انکا اس علم و فہم کے ساتھ اشاعۃ السنہ کی نکتہ چینی کے درپے ہونا بڑی شرم کی بات ہے زیادہ ہم کیا کہیں تہذیب مانع ہے وہ صاحب لفظ وقف کو صحیح بنا دیں تو ہم سمجھ جاویں لیکن اسکی تصحیح نہ کر سکیں تو ہمکو صرف یہی عنایت کریں کہ آئندہ اس فہم و علم کے ساتھ ہمارے خطاب سے شرم اختیار کریں۔ ایڈیٹر ترجمان ناگپور نے اس غلطی کا تعاقب کیا تو بطور تنزل اسکو صحیح تسلیم کر کے اسکے متعلق کچھ کہا ہے ہمارے نزدیک ترجمان کا یہ تنزل بیجا ہوا آئندہ وہ مسامحت و تنزل کو ترک کریں اور اس غلطی کی اچھی طرح خبر لیں۔ اور مثل دروغ گو تا بخانہ باید رسانید پر عمل کریں۔

مین طوطی کی آواز کون سنتا ہے -

ہم انکو برادرانہ نصیحت کرتے ہین کہ اب وہ اپنے منصب ریفارمیشن (اصلاح) کو بالائے طاق
رکھکر اس چھیڑ چھاڑ کو چھوڑ دین اور اپنے ناظرین اخبار مین اس قسم کے وحشت و نفرت انگیز
شائع نکرین - انکو باہمی محبت و مودت کے مضامین سنا دین - تفرقہ و علیحدگی کے وسائل ہم
اور اگر وہ ہماری اس نصیحت کو نہ مانین اور اپنے اسلامی بھائیون کو علیحدہ او
ہی کرنا چاہتے ہین تو انکو ہم بنظر تخفیف تصدیع و تقلیل تکلیف یہ صلاح دیتے ہین کہ وہ روزانہ
شوربہ چھوڑ اخبار کی جگہ ایک میموریل طیار کرین - اور سمین ہز ایکسیلنسی لارڈ ڈفرن کی
کہ انہون نے لفظ وہابی کا دل آزار ہونا تسلیم کرکے اس گروہ کی نسبت اس لفظ کی اس
مسدود فرمایا ہے" اور آنرابل سر چارلس ایچیسن سابق لفٹنٹ گورنر پنجاب کی سند
ہر یاد کہ انہون نے اس گروہ کو اہلحدیث کا خطاب عطا فرمایا ہے" درج کرکے اسپر اپنے ہم خیال
کے اجو حکم گورنمنٹ ہند و پنجاب کی موافقین سے عدد مین بڑھکر ہون پالا کہہ یاد و الاکہہ علما مسلم
کے دستخط ثبت کرا کر سکرٹری اوف سٹیٹ کے حضور مین بھیجدین - وہان سے ضرور حکام
ہند و پنجاب منسوخ ہوگا اور خطاب اہلحدیث اس گروہ سے چھینا جاویگا -

اس تدبیر کے سوا ان حضرات کا اوراق اخبار کو سیاہ کرنا اور وقتاً فوقتاً یہ لکھتے رہنا کہ کیا
وہابی نکہین" "کیا وہابی کہنا لائیبل ہے" "وہابی کہنا منع نہین ہے" اور سپر یہ
قائم کرنا کہ گورنمنٹ ہند کی چھٹی نمبری ۱۷۵۸ بنام گورنمنٹ پنجاب مین اہلحدیث
نام تک نہین" اور کسی ڈکشنری (لغت) مین لفظ وہابی کے یہ معنی نہین لکھے جسکو تم دل
ٹھہرایا اور گورنمنٹ کو سمجھا دیا ہے" یہ لفظ دل آزار و لائبل ہے تو ازالہ حیثیت عرفی کی نالش کر
دیکھین" - ایڈیٹر مشیر قیصر نے اہلحدیث بنارس کو وہابی کہا ہے وہابی کہنا لائبل ہوتا تو انکو
قانون دان اور پولیٹکل شخص انکو وہابی کیون کہتا" بسود و غیر محمود ہے ان دعاوی
بیباک کی نظر مین کوئی وقعت نہین اور نہ ان دلائل کا اہل بصیرت کے نزدیک کوئی اثر ووقعت